CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 7- جولائی 2000ء - 4 ربیع الثانی 1421 ہجری - 7- وفا 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 152

محنت کی عظمت

حضرت حبہؓ اور حضرت سواءؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ہم نے دیکھا کہ حضورؐ اپنے دستِ مبارک سے مکان کی مرمت کر رہے ہیں۔ ہم بھی حضورؐ کے ساتھ کام میں شریک ہو گئے۔ جب کام ختم ہو گیا تو حضورؐ نے ہمارے لئے دعا کی۔

(مسند احمد جلد 3 صفحہ 469)

جلسہ سالانہ بیلجیئم سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب 4 جون 2000ء

اتنی محنت کریں کہ دنیا محنت کا طریق ہم سے سیکھے

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے

شدید محنت کرنے کے بارے میں حضور ایدہ اللہ کا ذاتی حیران کن نمونہ

(اس خطاب کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بیلجیئم۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ بیلجیئم کے جلسہ سالانہ کے آخری روز 4 جون 2000ء کو جو خطاب فرمایا اس کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے نے مورخہ 29 جون 2000ء کو ٹیلی کاسٹ کی۔ حضور ایدہ اللہ نے سوال کرنے سے بچنے اور محنت و سعی کی عظمت کے بارے میں نصائح فرمائیں۔

اوپر والا ہاتھ

حضور ایدہ اللہ نے حضرت نبی کریم ﷺ کی احادیث بیان فرمائیں۔ حدیث میں ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بہت عظیم الشان کلمہ ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ ایک صحابی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا مجھے کچھ عطا فرمائیں۔ آنحضورؐ نے عطا فرمایا۔ انہوں نے پھر عرض کی کہ مجھے کچھ عطا فرمائیں آنحضور ﷺ نے پھر عطا فرمایا۔ اور فرمایا یقیناً یہ مال بہت میٹھا ہے لیکن برکت بے نیازی میں ہے۔ مانگنے والا کھاتا جاتا ہے مگر اس کی بھوک ختم نہیں ہوتی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جہنم کے بارے میں بھی یہی آتا ہے کہ جہنم بھر دی جائے گی اور پھر بھی کہے گی اور بھی کچھ ہے؟ لالچی کا پیٹ نہیں بھرتا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر ساری دنیا بھی اسے دے دی جائے تو کہے گا اور بھی دے۔ حضرت حکیم بن حزام نے آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کے بعد کبھی کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلایا حتیٰ کہ آنحضرتؐ کے وصال کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اور پھر حضرت عمرؓ نے ان کو ان اموال میں سے دیا جو مسلمانوں کو دیئے جاتے تھے مگر انہوں نے انکار کیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں حکیم بن حزام کے بارے میں لوگوں کو گواہ ٹھہراتا ہوں کہ ان کو ان کا حق پیش کیا گیا مگر انہوں نے نہیں لیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا باقی صحابہ کو جب دیا جاتا تھا تو وہ لے لیتے تھے مگر چونکہ حضرت حکیم بن حزام کو آنحضرت ﷺ نے کہہ دیا تھا لہٰذا انہوں نے مرتے دم تک کچھ قبول نہ کیا۔

کمانا بہتر ہے

ایک صحابی کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے کچھ طلب کیا آنحضرتؐ نے فرمایا تمہارے پاس کچھ ہے؟ انہوں نے کہا کہ دو چادریں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا لے آؤ۔ وہ لے آئے تو آپؐ نے ان دونوں چادروں کو نیلام کیا ایک صحابی نے وہ چادریں دو درہم میں خرید لیں۔ آپ نے فرمایا ایک درہم سے اپنے لئے کھانا لے لو اور دوسرے درہم سے کلہاڑی خرید لو۔ وہ کلہاڑی خرید لائے تو آنحضرت ﷺ نے خود اس میں لکڑی کا دستہ ڈالا اور فرمایا جاؤ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاؤ اور ان کو فروخت کرو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ ان کے پاس دس درہم اکٹھے ہو گئے۔ جس سے انہوں نے کچھ کپڑے لئے اور کھانے پینے کا سامان لیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تیرے لئے خود کما کر کھانا اس سے اچھا ہے کہ تو قیامت کے دن اس طرح سامنے آئے کہ مانگنے کی وجہ سے تیرا چہرہ خراش زدہ ہو۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں تین باتوں کے لئے قسم کھا سکتا ہوں۔ اول یہ کہ صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا دوسرے یہ کہ جو ظلم پر صبر کرے اللہ اس کا رزق بڑھا دیتا ہے۔ اور تیسرے یہ کہ جب کوئی سوال کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ اس کے لئے غربت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک اور حدیث بیان فرمائی جس میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتا ہے اور خدا کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے وہ سب سے اعلیٰ درجہ پر ہے۔

جدوجہد اور محنت

حضور ایدہ اللہ نے سعی و جدوجہد اور محنت کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگرچہ جو کچھ ہوتا ہے وہ خدا کے فضل سے ہوتا ہے مگر کوشش کرنا فرض ہے۔ نتیجہ اللہ کے فضل سے ہی ملتا ہے۔ انسان جتنی کوشش کرے گا اللہ اس کا اتنا ہی بدلہ عطا کرے گا۔ مجاہدہ ضروری ہے اس سے انسان مصائب و مشکلات کے ثمرات سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کوئی انسان بغیر سعی کے کمال حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ خدا کا مقرر کردہ قانون ہے۔ جو شخص بغیر اس کے کچھ حاصل کرنا چاہتا ہے وہ خدا کے قانون کو توڑتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا جب انسان

(مسلسل صفحہ 2 پر)

محنت کے نظارے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بازار گیا آپ نے شلوار کے لئے کپڑا خریدا۔ اور رقم کچھ زیادہ ادا فرمائی اس کے بعد آپ نے کپڑا خود اٹھا لیا۔ میں اسے اٹھانے کے لئے آگے بڑھا تو آپ نے فرمایا مالک اپنی چیز اٹھانے کا زیادہ حقدار ہے۔

(شفا عیاض باب تواضعہ)

حضرت عامر بن ربیعہ بن کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ میں طواف کعبہ کے وقت حضور ﷺ کے ساتھ تھا کہ حضور کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا میں نے کہا یا رسول اللہ یہ مجھے دیجئے میں اس کی مرمت کر دوں مگر حضور نے انکار کر دیا۔ اور فرمایا یہ کیفیت مجھے پسند نہیں۔

(شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیہ جلد 4 ص 265 دار المعرفۃ بیروت)

ربوہ میں بجلی کی بار بار بندش

ربوہ میں بجلی کی رو کا سلسلہ بار بار معطل ہونا گویا اب ایک معمول کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ شدید گرمی اور حبس کے ان ایام میں بجلی کا بار بار بند ہونا نہایت ہی تکلیف دہ ہے۔ کل صبح 8 سے 12 بجے تک بجلی بند رہی پھر شام کو عصر کے بعد دوبارہ بجلی بند ہو گئی۔ گزشتہ ہفتہ عشرہ سے یہ اذیت ناک سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ اہل ربوہ نے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ بجلی کے اعلیٰ حکام اس صورت حال کا فوری نوٹس لیں۔

کامیابی

○ مکرم محمد زکریا ورک صاحب کینیڈا کے بیٹے عزیز مکرم عدنان شہزاد ورک عمر 21 سال نے ٹورنٹو کی رائیرسن یونیورسٹی سے ٹیلی ویژن جرنلزم میں بی اے کا امتحان پاس کیا ہے عزیز مکرم الحاج محمد ابراہیم صاحب خلیل (سابق مربی سیرالیون) کا پوتا اور مکرم کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ (سابق افسر حفاظت حضرت مصلح موعود) کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ کریم یہ کامیابی مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

ہاتھ پاؤں ہلاتا ہے تو اللہ برکت دیتا ہے۔ انسان اپنے نفس کا مطالعہ کرے۔ ہر شخص کوشش اور محنت میں لگا ہوا ہے۔ ثمرہ کوشش پر ہی ملتا ہے۔ سارا قرآن کوشش کے مضمون سے بھرا پڑا ہے۔ محنت کے بغیر انسان کو کچھ نہیں ملتا۔ کسان ہل چلاتا ہے محنت کرتا ہے۔ پھر پھل کھاتا ہے مگر اس کے لئے بھی زمین کا اچھا ہونا شرط ہے اسی طرح روحانی میدان میں کوشش کرے تو اس کے دل کا تعلق اللہ سے مضبوط ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اللہ نہیں چاہتا کہ انسان بے دست و پا ہو کر بیٹھ رہے۔ مومن کو چاہئے کہ جدوجہد سے کام کرے۔ لیکن دنیا کو مقصود بالذات نہ بنائے۔ دنیا اس کے لئے ایسی سواری ہونی چاہئے جو بالآخر اسے خدا تک پہنچا دے۔

اشاعت دین

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اس وقت دو بڑے ضروری کام ہیں۔ ایک عرب میں اشاعت دین کی جائے اور دوسرے یورپ پر اتمام حجت کی جائے۔ عرب پر اس لئے کہ ان کا حق ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ان کو دین کا پیغام پہنچائیں۔ اسی طرح یورپ والے حق رکھتے ہیں کہ ان کی غلطیاں ان پر ظاہر کی جائیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا عربوں کو عرب میں جا کر دعوت الی اللہ کرنے میں مشکلات ہیں۔ لیکن بہت سے عرب، عرب سے باہر ہیں۔ یورپ کے ماحول میں عربوں کو دعوت الی اللہ کرنا آسان ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا یورپ کا یہ حال ہے کہ وہ زمین پر گر گیا ہے۔ انہوں نے طرح طرح کی ایجادیں کر لی ہیں۔ یورپ نے ارضی علوم میں بڑی ترقی کر لی ہے۔ جب آسمانی علوم کے دروازے بند ہو جائیں تو زمین ہی کی باتیں سوجھا کرتی ہیں۔

حضرت خلیفہ رابع کا ذاتی نمونہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو کام انسان خود نہ کرے اس کی دوسروں کو نصیحت نہیں کرنی چاہئے۔ کوئی میرے بارے میں شاید خیال کرتا ہو کہ میں نے محنت کا کوئی کام نہیں کیا ورثہ ہی پایا ہے۔ اس لئے میں اپنی محنت کے حالات بتاتا ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے خود زمینداری کی ہے میں اتنی محنت کیا کرتا تھا کہ آپ میں سے بہت سے ایسی محنت نہیں کر سکتے۔ میں مزدوروں کی طرح اڑھائی من کی بوری اٹھاتا رہا ہوں۔ تاکہ کام کرنے والے مزدوروں کو پتہ لگے کہ یہ کام ایسا نہیں جو میں نہ کر سکوں۔ میں اپنی فصل کو اپنے سائیکل پر لاد کر گھر پہنچایا کرتا تھا۔ میں اٹھارہ اٹھارہ گھنٹے اپنی زمین پر کام کیا کرتا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے لندن میں یہ کام کیا کہ اخبار کے بھاری بھاری پیکٹ رات سے صبح تک آٹھ گھنٹے مسلسل اٹھا کر رکھتا تھا اور جب ہم سمجھتے تھے کہ کام ختم ہوا تو عین اس وقت دوسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا۔ وہ کام ختم کرتے تو تیسرا ٹرک آ جاتا تھا۔ اس میں اتنی شدید جسمانی مشقت ہوتی کہ گھر واپس آتا تو تھکن سے بخار چڑھ جاتا تھا۔ مگر میں آرام کر کے تھکاوٹ اتار کر پھر کام پر پہنچ جاتا تھا۔ یہ کام میں نے مسلسل ایک ماہ انگلستان میں گرمیوں میں کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ نہ سمجھیں کہ میں محنت کی قدر نہیں جانتا۔ اب بھی اللہ کے فضل سے آپ لوگوں کی خاطر ہر قسم کی محنت کرتا ہوں۔ اس میں جسمانی محنت بھی شامل ہے۔ آپ سے ملاقاتیں کرتا ہوں آپ کو پتہ نہیں کہ اس میں کتنی محنت صرف ہوتی ہے جتنی خدا نے مجھے توفیق دی ہے اس کے مطابق محنت کرتا ہوں۔ اصل برکت محنت میں ہے۔ محنت کے وقار کو قائم کریں۔ اتنی محنت کریں کہ دنیا محنت کا طریق ہم سے سیکھے۔

ایک حیران کن واقعہ

حضور انور ایدہ اللہ نے جماعت کے ایک جلسہ کا ذکر فرمایا کہ خدام نے جلسہ گاہ کی تیاری کے لئے لگایا جانے والا ٹینٹ بڑی محنت سے بہت کم وقت میں کھڑا کر دیا۔ انتظامیہ کے ایک افسر کو جب یہ بتایا گیا تو اس نے یہ بات ماننے سے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ ہماری معاوضہ لینے والی لیبر بھی اتنی زیادہ محنت نہیں کر سکتی یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ آپ غلط کہہ رہے ہیں میں خود آ رہا ہوں دیکھنے کے لئے۔ وہ افسر آیا تو کام کی مقدار دیکھ کر حیران رہ گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے آخر میں فرمایا اب آخری دعا میں میرے ساتھ شامل ہو جائیں۔ جو باتیں میں نے بیان کی ہیں ان کو پیش نظر رکھ کر دعا کریں۔ دنیا میں بہت سے محنت کرنے والے ایسے ہیں جو اپنی محنت کے حق سے محروم ہیں آپ لوگ خوش نصیب ہیں کہ آپ ان میں سے ہیں جن کو ان کی محنت کا پھل ملتا ہے اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے دعا کرائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 13 جولائی 2000ء

12-30 a.m	فرانسیسی پروگرام۔
1-05 a.m.	اطفال سے ملاقات۔ (ریکارڈ: 22 مارچ 2000ء)
2-05 a.m.	لجنہ میگزین
2-20 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 109
3-25 a.m.	اردو اسباق نمبر 6
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 379
6-05 a.m.	اطفال سے ملاقات۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 353
8-20 a.m.	اردو اسباق۔
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 109
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m.	سندھی پروگرام۔
12-10 p.m.	لجنہ میگزین
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 379
1-40 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 353
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	عربی سیکھئے۔
4-55 p.m.	لقاء مع العرب۔ (ریکارڈ: 23 مارچ 2000ء)
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
7-00 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 137
8-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ (یسرنا القرآن)
8-25 p.m.	چلڈرنز کارنر (پروگرام واقفین نو)
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات
10-30 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 354

جمعہ 14 جولائی 2000ء

12-40 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m.	تقریر۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب (تبرکات)
2-00 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-40 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 137
3-40 a.m.	عربی سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-05 a.m.	تبرکات
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 354
8-20 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
8-40 a.m.	عربی سیکھئے
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-55 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب
1-40 p.m.	اردو کلاس نمبر 354
2-50 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-20 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
4-55 p.m.	نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-00 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m.	مجلس عرفان۔
7-30 p.m.	خطبہ جمعہ
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 355
11-45 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 381

ہفتہ 15 جولائی 2000ء

12-45 a.m	ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-20 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
1-40 a.m.	خطبہ جمعہ۔
2-50 a.m.	مجلس عرفان۔ (ریکارڈ۔ 24 مارچ 2000ء)
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 381
6-05 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-10 a.m.	اردو کلاس نمبر 355
8-25 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m.	مجلس عرفان۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-15 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 381
1-50 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 355
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	ڈینش سیکھئے
5-00 p.m.	جرمن ملاقات (ریکارڈ۔ یکم اپریل 2000ء)
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	کوئز: خطبات امام
7-30 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی
7-55 p.m.	چلڈرنز کلاس (نئی) (ریکارڈ۔ 15 جولائی 2000ء)
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-20 p.m.	اردو کلاس نمبر 356
11-50 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 382

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی
لجنہ سے ملاقات

منعقدہ 16 جنوری 2000ء
لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تعاون سے مرتب کی گئی

سوال:۔ سورج گرہن اور چاند گرہن جو ہو رہے ہیں کیا وہ اللہ کی طرف سے کوئی نشان ہیں؟

جواب:۔ ہر سورج گرہن نشان نہیں ہوا کرتا۔ جس سورج گرہن کے متعلق پہلے پیشگوئی ہو اور پھر لگے وہ گرہن نشان ہوا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں سورج گرہن لگا تھا۔ چاند گرہن لگا تھا۔ اس کے متعلق رسول کریم ﷺ کی پیشگوئی تھی کہ اس کی دفعہ چاند اور سورج یہ گواہی دیں گے۔ تاریخیں مقرر تھیں مہینے کا نام تھا۔ یہ تو پیش گوئی تھی ورنہ تو سورج گرہن لگتے رہتے ہیں۔ دنیا میں اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔

سوال:۔ آپ سے ساری دنیا کے احمدی اور غیر احمدی سوال کرتے ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ کس موضوع کے سوال کا جواب دے کر آپ زیادہ خوشی محسوس کرتے ہیں؟

جواب:۔ ہر موضوع پر جو بھی جواب اللہ میاں سمجھا دے اچھا لگتا ہے۔ سوالات ہر قسم کے آتے رہتے ہیں۔ مجھے تو پتہ بھی نہیں چلتا کہ کیا سوال ہوں گے۔ لیکن اس وقت اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شرح صدر عطا کر دیتا ہے کسی جواب کے لئے اس لئے میں دعا کرتا رہتا ہوں۔ کہ اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرا بات کرنا آسان کر دے۔ تو اللہ تعالیٰ قبول کر لیتا ہے۔

سوال:۔ چاکلیٹ کھانے کے کیا کیا نقصانات ہیں؟

جواب:۔ جو چاکلیٹ میں دوں گا بھی تمہیں اس کا کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ تمہیں کیسے پتہ لگا کہ میں نے چاکلیٹ تمہارے لئے رکھا ہوا ہے۔ دیکھو کیسے اس کو پتہ لگا ہے۔ میں نے تمہارے لئے چاکلیٹ بنا کر رکھا ہوا ہے۔ عید کے بعد ہماری پہلی پارٹی عید ملن پارٹی ہے تو میں نے ان کو کہا تھا کہ وہ چاکلیٹ کی تھیلیاں بنا لیں۔ میں چیک کر کے آیا ہوں اچھی لگ رہی ہیں۔ فکر نہ کرو۔ اس چاکلیٹ کا تو کوئی نقصان نہیں ہوتا مگر جو ہر وقت کھاتے رہتے ہیں نا ان کے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔ اور ویسے بھی بہت کھانے سے پیٹ بھی موٹا ہو جاتا ہے۔

سوال:۔ میری دونوں بہنیں وقف نو کی مجاہدہ ہیں کیا میں بھی وقف نو کی مجاہدہ بن سکتی ہوں؟

جواب:۔ اب نہیں بن سکتیں۔ لیکن بڑی ہو جائیں گی تو پھر اللہ توفیق دے تو خود وقف کر دیں۔

سوال:۔ عیدالفطر کو چھوٹی عید اور عیدالاضحی کو بڑی عید کیوں کہتے ہیں؟

جواب:۔ چھوٹی عید اور بڑی عید تو عام مشہور ہو گئے ہیں نام۔ ورنہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے چھوٹی عید بڑی عید کا فرق کوئی نہیں تھا۔ عیدالاضحی شاید اس لئے بڑی کہلاتی ہو کہ اس عید میں تین دن تک قربانیاں ہوتی رہتی ہیں اور اس کا پھیلاؤ زیادہ ہے تقریبوں وغیرہ کا۔ اس لئے اس کو بڑی عید کہتے ہیں یا حج کی وجہ سے بڑا کام ہے اس کے بعد عید آتی ہے۔

سوال:۔ مسلمان اپنا کیلنڈر چاند کے مطابق رکھتے ہیں اور عیسائی سورج کے مطابق۔ چاند کے مطابق کیلنڈر رکھنے کا کیا فلسفہ ہے؟

جواب:۔ قرآن کریم میں چاند اور سورج دونوں کا ماپنے کے پیمانے کے طور پر ذکر ہے۔ اور قرآن کریم میں دونوں کا ذکر ہے کہ دونوں کو استعمال کرنا چاہئے۔ اس لئے عیسائی اور مسلمان کا فرق نہیں۔ اب آپ نمازیں کس طرح پڑھتی ہیں چاند سے یا سورج سے؟ سورج سے۔ روزہ بھی سورج کے لحاظ سے رکھتی ہیں۔ تو یہ خیال غلط ہے کہ صرف روزے چاند سے شروع ہوتے ہیں۔ ورنہ روزے کی جو تقسیم ہے وہ سورج سے ہوتی ہے پو پھٹی سورج چڑھ گیا کھانا پینا بند ہو گیا۔ پھر سورج غروب ہوا۔ تو سورج اور چاند دونوں کو خدا تعالیٰ نے استعمال فرمایا ہوا ہے۔

سوال:۔ میرا سوال یہ ہے کہ اگر کوئی قرآن شریف تہجد کے بالکل آخری وقت میں پڑھے تو یہ "قرآن فجر" میں شامل ہو گا؟

جواب:۔ ہاں ہاں "قرآن فجر" میں شامل ہو گا۔

سوال:۔ میں ایک دفعہ قبرستان میں گئی تھی تو وہاں میں نے پکی قبریں دیکھیں تو مجھے خیال آیا کہ دین میں تو کچی قبریں بناتے ہیں اگر ان لوگوں نے غلطی سے پکی قبریں بنا دی ہیں تو کیا وہ اب دوبارہ اوپر سے سیمنٹ اتار کے کچی قبریں بنا سکتے ہیں؟

جواب:۔ رسول اللہ کی قبر کچی تھی دیگر بزرگوں کی قبریں بھی کچی ہیں۔ سب قبریں بہشتی مقبرہ میں کچی ہیں۔ تو یہ جس نے بھی کیا ہے غلط کیا ہے۔ تو ان کے نام بتا دیں ان کو سمجھائیں گے کہ توڑیں اوپر سے خواہ مخواہ کے فضول پتھر لگائے ہوئے ہیں۔

سوال:۔ قرآن پاک میں جو سورتوں کے نام رکھے ہوئے ہیں وہ سورتوں کے ساتھ ہی نازل ہوئے تھے؟

جواب:۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہاں سورتوں کے نام ساتھ ہی نازل ہوئے تھے۔ تمام سورتوں کے نام الہامی ہیں۔

سوال:۔ مجھے کسی نے بتایا ہے کہ جب ہم اپنی شہادت کی انگلی قرآن کریم کے الفاظ پر رکھتے ہیں تو ہمیں زیادہ ثواب ملتا ہے۔ حضور کیا شہادت کی انگلی نہ رکھنے سے ثواب اتنا زیادہ نہیں ملتا؟

جواب:۔ نہیں نہیں۔ یونہی وہم ہے کس نے بتایا ہے آپ کو۔ صرف آمین کے وقت دیکھتے ہیں کہ ٹھیک لفظ پڑھ رہا ہے کہ نہیں بچہ۔ اس وقت میں رکھواتا ہوں انگلی ورنہ تو ضروری نہیں ہے۔

سوال:۔ میرا سوال یہ ہے کہ جب ہم سکول میں سہیلیوں کو دعوت الی اللہ کرتے ہیں۔ تو پتہ لگتا ہے ان کے ماں باپ احمدیت کے خلاف غلط باتیں بتاتے ہیں۔ ہم اس معاملے میں کیا کر سکتے ہیں؟

جواب:۔ کچھ بھی نہیں کر سکتے آپ ٹھیک باتیں بتایا کریں۔ وہ غلط باتیں بتائیں گے۔ یہ تو چلے گا دونوں طرف سے جہاد ہے یہ۔ روحانی جنگ ہے۔ جنگ میں یہ تو نہیں ہوتا کہ ایک طرف سے ماری جاؤ اور دوسری طرف سے کوئی تلوار نہ چلائے۔ دونوں طرف سے چلتی ہے وہ اپنی باتیں کرتے رہیں گے تم اپنی باتیں کرتی رہو۔ اور دعا کرو کہ اللہ تمہیں فتح دے اس کے اوپر۔ پیار و محبت سے دعوت الی اللہ کرو گی تو کامیاب ہو سکتی ہو۔ میں نے کئی بچے دیکھے ہیں چھوٹے چھوٹے بچوں نے دعوت الی اللہ کر کے احمدی بنا لئے ہیں۔

سوال:۔ بعض لوگ شب براءت بڑے زور و شور سے مناتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس رات اللہ میاں رزق تقسیم کرتے ہیں اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب:۔ غلط ہے۔ رزق تو روزانہ تقسیم ہو رہا ہوتا ہے۔ وہم ہیں لوگوں کے اللہ تعالیٰ ہر وقت رزق دیتا ہے۔ آسمان کا رازق ہے۔ سمندر کی تہہ میں کوئی کیڑا نہیں جس کو خدا رزق نہ دے رہا ہو۔ اس کا رزق تو بے انتہا ہے کیا وہ صرف شب براءت پر دیتا ہے۔ باقی راتیں بھوکے مر جاتے ہیں سب باقی دنوں میں؟ غلط باتیں پھیلائی ہوئی ہیں لوگوں نے۔

سوال:۔ اللہ میاں نے شیطان کو ہمیں گمراہ کرنے کے لئے کتنی طاقت دی ہوئی ہے؟

جواب:۔ اللہ میاں نے تمہیں زیادہ طاقت دی ہوئی ہے اس کو مغلوب کرنے کے لئے۔ صرف یہ یاد رکھو اور وہ طاقت ملتی ہے لاحول پڑھنے سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کرو اللہ سے مانگو تو شیطان پر غالب آ جاؤ گی۔ اس نے شیطان پر غلبے کے لئے انسان کو اپنی طرف رجوع کرنے کی ہدایت فرمائی ہوئی ہے۔ بعض لوگ اس بات کو بھول جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے بھی لکھا ہے کہ جب کسی کے گھر جاؤ اور کتا پیچھے پڑ جائے تو کیا کرتے ہو۔ مالک کو آواز دیتے ہو۔ ورنہ کتا تمہارے قابو نہیں آئے گا۔ تو اللہ کو آواز دو۔ تو وہ شیطان بھی وہاں کا کتا ہی ہے۔ اللہ دھتکارے گا تو ہٹے گا ورنہ پیچھا نہیں چھوڑے گا۔ یہ تو جنگ ہے چلتی رہتی ہے ایک

انسان کو پورا غلبہ تو نہیں ملا کرتا۔ سوائے رسول اللہ ﷺ کے ورنہ ہم تو کوشش کرتے رہتے ہیں۔

سوال:۔ اگر ہم سجدہ میں حضرت نبی کریم ﷺ کے لئے دعائیں کرنا چاہیں تو کیا ہم سجدہ میں درود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:۔ سجدے میں تو درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔ اٹھ کے جو رسول کریم ﷺ نے درود مقرر فرمایا ہوا ہے۔ وہی پڑھا کرو۔

سوال:۔ نفلی روزے رکھنے کے لئے تراویح پڑھنی چاہئے یا نہیں؟

جواب:۔ تراویح تو تہجد کا بدل بنا ہوا ہے۔ اور باجماعت نفلی روزے تو نہیں رکھا کرتے۔ تراویح تو باجماعت ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا تو سوال ہی نہیں۔ نفل پڑھو۔ نفلی روزے رکھو تو رات کو تہجد کے وقت نوافل پڑھو۔

سوال:۔ نماز کے بعد تسبیح کرتے ہیں سبحان اللہ تینتیس دفعہ الحمدللہ تینتیس دفعہ اور اللہ اکبر چونتیس دفعہ پڑھتے ہیں میرا سوال یہ ہے کہ حضور کیا یہ نمبر اوپر نیچے بھی ہوسکتے ہیں۔ یا نہیں؟

جواب:۔ یہ تو آنحضرت ﷺ نے بعض غرباء کو نسخہ بتایا تھا۔ اور جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اس کو بدل نہیں سکتے ہم۔ ہوا یہ تھا آنحضرت ﷺ نے امراء کو جو قربانیاں دیتے تھے۔ ان کو خوشخبری دی۔ تو غرباء نے کہا ہم کیا کریں۔ ہماری بھی خواہش ہے تو آنحضرت ﷺ نے ان کو یہ نسخہ بتادیا۔ تم یہ کام کیا کرو تو پھر برابر ہو جاؤ گے ان کے اس لحاظ سے وہ تم سے پہلے جنت میں نہیں جائیں گے تم بھی ان کے ساتھ پہنچو گے۔ تو یہ ایک تحریص کا ذریعہ ہے۔ جنت میں تو سب مومنوں نے اکٹھے ہی جانا ہے۔ مگر رسول اللہ ﷺ تحریص دلاتے تھے۔ شوق دلاتے تھے۔ تو اس طرح باتیں کرکے شوق دلایا کرتے تھے۔

سوال:۔ میرا سوال یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ کی رزق کی دعا صرف مسیحیوں کے لئے ہی تھی یا (احمدیوں) کو بھی کرنی چاہئے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی طرف سے جو مائدہ اترے گا اس کا ایک تو ظاہری مائدہ پہلوں کو بھی پہنچے گا اور دوسروں کو بھی پہنچے گا۔ لیکن اس کے ساتھ ایک وارننگ بھی ہے اگر تم نے ناشکری کی تو سزا ملے گی۔ اب دیکھو انگریز عیسائی قوموں کو کتنی دنیا میں دولت ملی ہوئی ہے بے شمار غلبہ ہے۔ رزق سارا ان کے قبضہ میں چلا گیا ہے۔ تو یہ حضرت مسیح کی دعا کا نتیجہ ہے۔ ان لوگوں کو پتہ نہیں کہ کیوں ہم پر اتنے فضل ہو رہے ہیں۔ فضل بھی ہیں اور غضب بھی ہے۔ کیونکہ اس کے ساتھ جڑا ہوا ہے کہ اگر تم نے شکر کا حق ادا نہ کیا تو پھر ایسی سزا دوں گا کہ کبھی کسی کو نہ ملی ہو۔ تو یہ دعا جو ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے۔ اور ہمیں شکر گزار بندے بنائے۔ اور ہم پر آخر میں جو رزق اترتا ہے ہمیں اس کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ (احمدیوں) کو بھی کرنی چاہئے۔ اب عذاب جو ہیں وہ دیکھو Atomic bomb کے عذاب جو ہیں کبھی کسی قوم پر نہیں آئے ایسے خوفناک عذاب جن کی تیاری ہے قرآن کریم میں اس کا ذکر ملتا ہے وہ صرف ان لوگوں کو اپنی ناشکری کی وجہ سے ملیں گے۔

سوال:۔ آپ نے سب سے پہلے کون سی نظم کہی تھی اگر یاد ہو تو اس کا کوئی شعر سنا دیں؟

جواب:۔ عجیب اتفاق ہے کہ آجکل میں یہی کام کر رہا ہوں کہ اپنی پرانی نظمیں نکال کے تو ان کو ٹھیک کر رہا ہوں۔ کچھ تو آج لکھنے کے لئے ٹھیک کر کے دے دی ہیں۔ اس کا عنوان بھی عجیب سا ہے "بدلا ہوا محبوب" اس کا آخری شعر یہ ہے۔

جا کہ اب قرب سے تیرے مجھے دکھ ہوتا ہے
اے شب غم کے سویرے مجھے دکھ ہوتا ہے

تو کس حال میں آیا۔ کتنا انتظار کروایا۔ دیکھا بھالا صبح و شام یاد کیا اور اب آیا بھی ہے تو یہ حال کہ غیر کے بھیس میں لپٹا ہوا۔ کیا خوب آیا ہے۔

نظر اس کی ہے سب انداز نظر غیر کے ہیں

اس قسم کے شعر ہیں سارے زبانی یاد نہیں تو اتفاق سے آج ہی میں نے یہ نظم دہرائی ہے دوبارہ جب چھپے گا نا میرا کلام اس میں جو پرانی نظمیں تھیں وہ بھی شامل ہو جائیں گی۔ تو یہ اس زمانے کی نظم ہے۔ اور پرانی نظموں میں سے اور بھی ہیں بعض مزے مزے کی۔

یہ میری آنکھیں شعلے ہیں یا جلتے ہیں پروانے دو
یہ اشک ندامت پھوٹ پڑے یا پھوٹ گئے پیمانے دو

پہلے تو میری موجودگی میں تم اکتائے سے رہتے تھے۔ اب میرے بعد "تمہارا دل گھبراتا ہے گھبرانے دو" یہ بھی پرانی نظموں میں سے ہے بہت پرانی نظم ہے مجھے اتنا یاد ہے کہ غالباً ابھی کالج میں گیا تھا اس وقت میں نے کہی تھی۔ اور اس وقت جو بیٹھے ہوئے تھے سارے۔ میری نظر اٹھی تو سارے رو رہے تھے بیچارے۔ تو بچپن سے ہی شوق تھا۔

سوال:۔ ڈرگس اور اس طرح کی خراب چیزیں جو جسم کے لئے خطرناک ہیں دین میں منع ہیں۔ پھر سگریٹ نوشی کیوں منع نہیں؟

جواب:۔ ڈرگس اور سگریٹ نوشی میں ایک فرق ہے سگریٹ نوشی اس لئے منع نہیں ہے کہ سگریٹ کوئی جتنے مرضی پی لے۔ اس کا نقصان تو ہے۔ مگر اس کا نشہ نہیں چڑھتا۔ اس کا دماغ نہیں گھومتا۔ وہ پاگلوں والی باتیں نہیں کرتا۔ شراب اور ڈرگس وغیرہ میں دماغ گھوم جاتا ہے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں ہم آسمان پر چڑھ گئے ہیں۔ تو عجیب و غریب باتیں پیدا ہوتی ہیں جو خیالی اور فرضی ہیں۔ اور اس سے پھر لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس لئے میں کئی دفعہ اس کا جواب دے چکا ہوں کہ زہر تو منع نہیں ہوا کرتے۔ کسی زہر پر حرام نہیں لکھا ہوا کتنے زہر ہیں دنیا میں بے شمار ہیں اب ہر ایک کی لسٹ قرآن شریف میں نہیں ہے کہ یہ زہر منع ہے۔ انسان کو عقل بھی تو کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کو پسند نہیں تھا تو آپ اکثر لوگوں کو سمجھایا کرتے تھے اشارے سے۔ مگر جن کو عادت ہو ان کو حقہ وغیرہ دلوا بھی دیا کرتے تھے۔ کسی نے سوچا بات کی اور پوچھا حضور آپ کو ناپسند ہے آپ کہتے کیوں نہیں سب چھوڑ دیں گے۔ ایک دفعہ آپ حکم دے دیں۔ آپ نے فرمایا جس کا حکم رسول اللہ ﷺ نے نہیں دیا میں کیسے دے سکتا ہوں۔ تو اصولی طور حلال اور حرام قرآن میں ہے یا حدیثوں میں ہے اور دوسروں کو نیا دین بنانے کا کوئی حق نہیں ہے۔

سوال:۔ میرا سوال وقف اور جماعت کی خدمت کے متعلق ہے۔ ہماری جماعت میں کثرت سے آدمی بھی اور عورتیں بھی وقف کرتے ہیں۔ کچھ لوگ تعلیم حاصل کر کے ڈاکٹر یا ٹیچر بن کے وقف کرتے ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ کنواری لڑکیوں کے وقف کرنے کے بارے میں آپ کے کیا خیالات ہیں؟

جواب:۔ کنواری لڑکیاں وقف کریں شوق سے کریں مگر دعا کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو خاوند ایسا دے جو واقف زندگی ہو یا اس میں وقف کی روح ہو جو پھر مل کے خدمت کر سکیں۔ ورنہ کنواری لڑکیاں وقف کریں تو الگ تو نہیں بھیج سکتے ان کو۔ ان کے لئے مناسب نہیں کہ ہم ان کو الگ فیلڈ میں بھیجیں۔ تو اس لئے یہ دعا کرنی چاہئے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ جوڑا ایسا بنائے جو وقف کی روح رکھتا ہو یا واقف زندگی ہو۔

سوال:۔ لیڈی ڈاکٹر وقف کے علاوہ اور کیسے جماعت کی خدمت کر سکتی ہیں؟

جواب:۔ M.T.A پہ ہر جگہ بے شمار عورتیں خدمت کر رہی ہیں۔ یہ دیکھو بیٹھی ہوئی ہیں پیچھے۔ یہ اور اس کے میاں دونوں ہی وقف ہیں ایک قسم کے۔ تو خدمت کے تو بہت مواقع ہیں لجنہ کے کام ہیں۔ احمدی عورتیں تو دنیا میں خدمت میں سب سے آگے ہیں۔ کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں احمدی عورت خدمت نہ کر رہی ہو۔

سوال:۔ لوگ اپنی بری عادات چھوڑنے کے لئے مثلاً جوا کھیلنا شراب نوشی یا سگریٹ نوشی یا اپنے وزن کم کرنے کے لئے Hypnotherapy استعمال کرتے ہیں۔ اکثر کامیاب ہوتے ہیں حضور کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟

جواب:۔ یہ خیال ہے آپ کا۔ کوئی نہیں کامیاب ہوتے۔ Hypnotherapy سے نقصان پہنچتا ہے۔ Hypnotism جس پر کر دیا جائے اس کا دماغ تابع ہو جاتا ہے Hypnotist کے اور یہ اچھی چیز نہیں اور دنیا میں Hypnotism کے نام پر بہت جرائم پھیلے ہوئے ہیں۔ وہ عورتوں کو ایک دفعہ Hypnotism کر کے پھر اپنے قابو کر لیتے ہیں آوارہ بدمعاش ڈاکٹر۔ تو میں تو اس کے بڑا خلاف ہوں۔

Hypnotism کرنے کی بجائے دعا کر کے اپنا علاج کریں۔ اللہ سے مدد مانگیں۔ ڈرگس کا تو ہے بعض ڈرگس ہوتی ہیں۔ ان کو استعمال کیا جا سکتا ہے میں نے بہت لوگوں کے علاج کئے ہوئے ہیں ہومیوپیتھک میں بھی مگر ان کو کبھی بھی میں نے Hypnotism کی تعلیم نہیں دی۔ نفسیاتی طور پر ان سے بات کرو۔ نفسیاتی علاج ان کا کرو۔ ان کو سمجھاؤ بہت فرق پڑ جاتا ہے اس سے۔

سوال:۔ جو ریسرچ Scientist ہوتے ہیں۔ جب وہ کسی چیز پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں تو کیا خدا کی مرضی بھی ہوتی ہے کہ ایک علم حاصل کر سکیں کسی چیز کے متعلق؟

جواب:- خدا تعالیٰ کی ایک تو تقدیر عام چل رہی ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود نے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے وہ یہ ہے کہ جب نبوت آتی ہے کوئی تو اس کے ساتھ ایک عام روشنی پھیل جاتی ہے۔ اور سائنس کا ایک نیا دور آتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں بھی ایک عام روشنی پھیلی تھی اور اس کی وجہ سے بہت سائنس نے ترقی کی تھی اور لوگوں کو یہ پتہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نازل ہو رہی ہیں چیزیں۔ اس دور میں حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا کہ میرے دور میں بھی اب بہت سائنسی ترقی ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ دل کھولے گا ایک تو یہ جواب ہے دوسرا یہ ہے کہ بہت سے Scientist ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے حل بتایا ہے۔ جب وہ بہت انہماک کرتے ہیں غور کرتے رہتے ہیں کسی مسئلے کی سمجھ نہ آئے تو کوئی کو خواب کے ذریعے وہ حل بتا دیا جاتا ہے اور اس سے دنیا کی سائنس میں بہت بڑی ترقی ہوئی ہے اب یہ جو Benzene کا جو چکر ہے یہ ایک سائنسدان نے خواب میں دیکھا تھا۔ عجیب و غریب اس نے خواب دیکھی کہ جیسے سانپ اپنی ہی دم منہ میں لے لے۔ اب مجھے تفصیل سے یاد نہیں مگر اس کی خواب ایسی تھی کہ یہ خواب دیکھ کے اس کو حل سمجھ آگیا۔ اس نے کہا یہ تو مجھے بتایا خدا تعالیٰ نے اس نے خدا کہا یا نہ کہا لیکن اس نے کہا مجھے معلومات مل گئی ہیں جو اپنی کوشش سے نہیں ملیں اور پھر ساری Chemistry کی بنیاد پڑی جس میں Ring سے چلتے ہیں آپ بھی Chemist ہیں۔ آپ کو تو پتہ ہے کہ بہت سے ایسے واقعات ہوئے ہیں جن کے اوپر میں نے پہلے لکھا بھی ہوا ہے۔ اور بیان بھی کرچکا ہوں۔ بہت سے سائنس دان ہیں جن کو اللہ تعالیٰ رؤیا میں حل کراتا تھا۔ یا ایک قسم کا الہام اس پر نازل ہوتا ہے۔

سوال:- جب قبرستان میں ہم داخل ہوتے ہیں اور سلام کہتے ہیں تو کیا جو لوگ وہاں دفن ہوتے ہیں ان کو ہمارا سلام اور جذبات دونوں پہنچتے ہیں؟

جواب:- ان کو براہ راست تو کچھ نہیں پہنچ سکتا۔ یہ تو Depend کرتا ہے کہ وہ کون لوگ ہیں۔ اگر وہ نیک لوگ ہوں اور سلام کہنے والا بھی نیک ہو تو ایک قسم کا رابطہ قائم ہو جاتا ہے اللہ کے نزدیک چاہے تو پیغام دیتا ہے ورنہ نہیں دیتا۔ براہ راست تو کسی کو آواز جا ہی نہیں سکتی۔ اللہ چاہے تو ان کو بتا دیتا ہے اور اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے واضح فرمایا ہوا ہے جب خدا پسند کرے تو وہ خبر پہنچا دیتا ہے اسی طرح درود بھی جو بہت محبت سے پڑھیں وہ درود بھی رسول اللہ ﷺ تک پہنچ جاتے ہیں۔

مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

دو علمی انکشافات پر پردہ ڈالنے کی کوشش

1948ء میں جب مشرق وسطیٰ عرب اسرائیل جنگ کے زیر سایہ تھا امریکی عالم ڈاکٹر ٹریور نے ایک پریس کانفرنس طلب کی۔ اخبار نویسوں نے سمجھا کہ شاید مشرق وسطیٰ کی کشمکش کے بارہ میں کوئی غیر معمولی اعلان ہوگا مگر ان کو وقتی طور پر یہ سن کر مایوسی ہوئی کہ ڈاکٹر ٹریور نے وادی قمران سے دبے ہوئے صحائف کے ایک ایسے انکشاف کا اعلان کیا جو بعد کی تحقیقات کے مطابق علمی مذہبی اور تاریخی دنیا میں انقلاب آفریں مقام رکھتے تھے۔

ان صحائف پر جلد ہی ایک تحقیق فرانسیسی ادارہ Ecole Biblique کے مذہبی علماء کا قبضہ ہوگیا اور انہوں نے ان کے مندرجات کو پڑھ کر پورا زور لگایا کہ کسی طرح بیرونی دنیا ان سے واقف نہ ہو بہت تھوڑا سا حصہ جو بیرونی دنیا کو دکھایا گیا وہ بھی اس طرح کہ ان کی تدوین و تشریح و تفسیر کو ایک خاص رنگ دے دیا گیا تھا کہ مغرب کے روایتی مذہبی عقائد کو کوئی دھکا نہ لگے۔ اس طرح قریب 35 سال تک منصف مزاج علماء ان کے مطالعہ سے محروم رہے۔

بالآخر 1989ء میں اس دھاندلی کے خلاف تحریک زور پکڑنے لگی اور واشنگٹن ڈی سی کے ایک علمی رسالہ ببلیکل آرکیالوجی نے اس مہم کا بیڑا اٹھایا اور بالآخر کیلیفورنیا کی Huntington یونیورسٹی اور دوسرے اداروں اور علماء کی کوشش سے اب یہ صحائف جو عبرانی اور آرامی زبان میں ہیں پبلک کے مطالعہ کیلئے مہیا ہو چکے ہیں۔

عزیزم صاحبزادہ حامد احمد خان صاحب نے ان میں سے 50 اہم صحائف کے انگریزی ترجمہ کی کتاب بھجوائی ہے۔ بین الاقوامی قانون لائبریری میں اس کتاب کا نمبر ISBN 1-S6619-623 ہے۔ کتاب کا نام The Dead Sea Scroll Uncovered ہے اس کے مصنف رابرٹ آئس مین اور مائیکل وائز ہیں۔

دوسری کوشش

اٹلی کے شہر ٹورین میں ایک چادر "کفن مسیح" کے نام سے صدیوں سے چلی آرہی ہے۔ اس چادر پر ایک دھندلی تصویر ہے۔ 1899ء میں جب اس چادر پر تصویر کا فوٹو کھینچا گیا تو ایک غیر معمولی بات یہ سامنے آئی کہ اس تصویر کا فوٹو کھینچنے سے اس کا negative ایک نہایت صاف positive کی شکل میں آیا۔ اور یہ تجربہ بعد کے سالوں میں کئی مرتبہ دہرایا جا چکا ہے۔ اس تصویر پر بہے ہوئے خون کے نشانات بھی صاف نظر آتے ہیں۔ اس تمام تحقیق سے یہ بات کھل کر سامنے آئی کہ اس چادر میں جس وجود کو لپیٹا گیا تھا وہ چادر میں لپیٹنے کے وقت زندہ تھا۔

یہ تحقیق مذہبی دنیا میں ایک انقلاب اور ہیجان پیدا کرنے والی تھی۔ اس چادر پر تحقیق کرنے والے اس نتیجہ پر بھی پہنچے کہ یہ چادر کوئی دو ہزار سال پرانی ہے اور اس کا اصل منبع فلسطین کا ملک ہے۔ اس تحقیق کے ضمن میں یہ تحریک بھی ہوئی کہ اس چادر کے کپڑے کے ٹکڑے پر کاربن 14 ٹیسٹ کر کے اس کی صحیح عمر معلوم کی جائے پہلے تو اس چادر کے متولی اس بات پر راضی نہ تھے بالآخر بین الاقوامی دباؤ کے تحت وہ اس پر راضی ہوئے اور امریکہ، برطانیہ اور سوئٹزرلینڈ کی تین معروف تجربہ گاہوں کو اس کے ٹکڑے تجربے کے لئے بھیجے گئے۔ تینوں تجربہ گاہوں نے یہ فیصلہ دیا کہ یہ چادر سولہویں صدی سے زیادہ پرانی نہیں ہے۔

یہ بات منصف مزاج محققین کو بہت الجھن میں ڈالنے والی تھی کیونکہ یہ دوسری تمام قسم کی تحقیقات کے بالکل الٹ تھی۔

اس معاملہ کی تحقیق پر یہ معلوم ہوا کہ اس چادر کے متولیوں نے اصل حقیقت پر پردہ ڈالنے کیلئے ایک بہت بھیانک سازش کی ہے اور تینوں تجربہ گاہوں کو اصل کپڑے کی بجائے ملتے جلتے کپڑے کے ٹکڑے مہیا کئے ہیں۔ اور اس طرح دنیا کو فریب دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ فریب اب علمی دنیا میں fraud of the century کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کثیرا گوند عربی میں کثیرا، فارسی میں گون اور انگریزی میں "Gum Tragacanth" کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سفید و زرد، ذائقہ پھیکا اور قدرے ترش ہوتا ہے۔

☆☆☆

کلونجی عربی میں حب السودا و الکبودان، فارسی میں شونیز، اور انگریزی میں "Black Cumin" کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رپورٹ این اے شمیم صاحب

جماعت احمدیہ بلجیئم کے تحت

بعض تربیتی پروگرام

دعوت الی اللہ کے میدان میں موثر رنگ میں کام کرنے کے لئے ٹریننگ کلاسز کا پروگرام بنایا گیا۔ اکثر جماعتوں نے اللہ کے فضل و کرم سے ان کلاسز کا انعقاد کیا۔ بعض جماعتوں نے تین روزہ، بعض نے دو روزہ کلاسز منعقد کیں۔ ان کلاسز میں دعوت الی اللہ کے دوران پیش آنے والے مسائل پر توجہ دی گئی۔ سوال و جواب بھی ہوتے رہتے تھے۔ اکثر دوست باقاعدہ نوٹس لیتے تھے۔ جن جماعتوں نے دو یا تین دن لگاتار کلاس لگائی وہاں باقاعدہ نمازوں کا التزام رہا۔ اس سلسلہ میں خاص طور پر Eupen, Antwerpen, Turn Hout اور Sint Truiden کی جماعتیں قابل ذکر ہیں۔ مختصراً جماعت وار پروگرام کچھ یوں بنے:

○ ...... ٹرن ہاؤٹ اور انٹورپن دونوں نے تین روزہ کلاس منعقد کی۔

○ ...... ایوپن اور سنٹ ٹروڈن نے دو روزہ کلاس کا انعقاد کیا۔

○ ...... ہاسلٹ اور ہیرنگن نے ایک ایک روزہ کلاسز دو دفعہ منعقد کیں۔

○ ...... اس کے علاوہ لیر، ہاسلٹ اور انٹورپن میں رہنے والے بنگالی احمدیوں کی ایک ایک روزہ دو کلاسز منعقد کی گئیں۔

○ ...... حاضری کے لحاظ سے ٹرن ہاؤٹ، ایوپن، سنٹ ٹروڈن اور بنگلہ کلاس بہت کامیاب رہی۔ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے ہر جگہ جا کر خود یہ کلاسیں لیں۔ کلاسوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پروگراموں میں کچھ تیزی آئی ہے۔ 2000ء کی پہلی سہ ماہی میں بیس سے زائد پروگرام بنے جن میں سے تین پروگرام بڑے تھے۔ سنٹ ٹروڈن جماعت نے ایک پروگرام بنگلہ بولنے والوں کے ساتھ بنایا جس میں 17 بنگالی مہمان شامل ہوئے۔ دوسرا پروگرام اسی جماعت نے نیپالیوں کے ساتھ بنایا جس میں 13 نیپالی شامل ہوئے۔ تیسرا بڑا پروگرام برسلز جماعت نے بنایا جس میں 44 مہمان شامل ہوئے۔ ان میں بلغ، عرب اور افریقن شامل تھے۔ ان پروگراموں میں مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ جماعت کا تعارف کرواتے اور پھر مہمانوں کے سوالات کے جواب دیتے تھے۔

احباب سے ان پروگراموں کے نیک شیریں دائمی ثمرات عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26۔ مئی 2000ء)

☆☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

ایک علمی نشست

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے سیمینار ہال میں مورخہ 27۔ مئی 2000ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب ایک علمی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس مجلس کے روح رواں ماہر امراض قلب محترم بریگیڈیئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب تھے جنہیں خصوصی طور پر یہاں مدعو کیا گیا تھا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قران کریم سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب نے کی۔ جس کے بعد مکرم کرنل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر محمد عبدالخالق صاحب ایڈ منسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے تقریب کا مختصر تعارف کروایا۔ مکرم ڈاکٹر نوری صاحب کے لیکچر کا موضوع تھا

"Crucifixion of Jesus Christ A Cardiologist's viewpoint"

یعنی واقعہ صلیب۔ایک ماہر امراض قلب کی نظر میں

اس موضوع پر آپ نے اپنی ایک نہایت دلچسپ اور قیمتی تحقیق پر سلائیڈز اور تصاویر وغیرہ کے ساتھ تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس یادگار علمی نشست میں بزرگان سلسلہ 'ناظران وکلاء' ڈاکٹرز اور دیگر علمی شخصیات کثیر تعداد میں موجود تھیں اور ہال کی تمام نشستیں پُر تھیں۔ حاضرین نے اس لیکچر کو نہایت دلچسپی اور شوق سے سنا جو قریباً پون گھنٹہ جاری رہا۔

اس کے بعد قریباً نصف گھنٹہ تک اس موضوع سے متعلق سوال و جواب کے دلچسپ سلسلہ سے بھی سامعین مستفید ہوئے۔ اس دوران تمام شرکاء کی ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی گئی۔ حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے تقریب کے آخر پر اجتماعی دعا کروائی۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

حضرت خلیفتہ المسیح الثالث کی اس خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے کہ ہر احمدی لڑکا میٹرک اور لڑکی لازماً مڈل تک تعلیم حاصل کرے۔

تعلیمی مسائل حل کرنے کیلئے ہر جماعت میں "تعلیمی کمیٹی" قائم کی جائے اور جملہ تعلیمی مسائل کے حل کیلئے اس کمیٹی کو فعال بنایا جائے۔ لڑکیوں کے تعلیمی مسائل کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ اور لڑکوں کے تعلیمی مسائل کے سلسلے میں خدام الاحمدیہ سے بھرپور مدد لی جائے۔

وہ طالبات جو کسی مخلوط (Co-Education) تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کر رہی ہوں وہ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے متعلقہ فارم منگوا کر پر کرکے ارسال کریں تاکہ پردہ میں رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت حضور انور سے لی جا سکے۔

(نظارت تعلیم)

سیمینار کیرئر پلاننگ برائے طلباء ایف اے' ایف ایس سی

شعبہ امور طلباء خدام الاحمدیہ ربوہ کے تحت مورخہ 12۔ جون 2000ء شام ساڑھے پانچ بجے دفتر مقامی کے ہال میں ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دے کر فارغ ہونے والے طلباء کے لئے کیرئر پلاننگ پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم تھے۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس سیمینار کی غرض و غایت بیان کی اور اس سیمینار میں دیئے جانے والے قیمتی مشوروں کی اہمیت بیان فرمائی۔ ان کے علاوہ انجینئرنگ یونیورسٹی کے طالب علم مکرم سلمان احمد صاحب نے اپنے شعبے انجینئرنگ کا تعارف کرایا آخر پر سوال و جواب کی محفل شروع ہوئی۔ مکرم ناظر صاحب تعلیم' مکرم انجینئر مجدالدین صاحب مجد اور مکرم سلمان احمد صاحب نے طلباء کے سوالوں کے جواب دیئے۔ طلباء نے انفارمیشن ٹیکنالوجی' میڈیسن' کیمیکل انجینئرنگ' فارمیسی' بائیو ٹیکنالوجی اور ہوٹل مینجمنٹ کے بارے میں اہم سوالات کئے۔ ماہرین نے اپنے جوابات میں درج ذیل باتوں پر زور دیا۔

○ دعا اور محنت ہر کام میں بہت ضروری ہے۔

○ احمدی طلباء کے لئے ہر شعبہ زندگی اہم ہے۔ جہاں تک ممکن ہوسکے بہتر شعبہ کا انتخاب کرنا چاہئے۔

○ کسی ادارہ میں داخلہ کے لئے اس شعبہ کو Visit کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اساتذہ' طلباء' لائبریری اور لیبارٹری سے آگاہی بھی ضروری ہے۔

○ اصل شعبہ کمپیوٹر سائنس ہے اور اس کی یہ خصوصیت ہے کہ آج کل ہر شعبہ میں کسی نہ کسی حد تک استعمال ہوتا ہے۔

○ شعبہ ابلاغیات میں آگے بڑھنے کا بہت سکوپ ہے۔ اس میں اب مزید ترقیات ہو رہی ہیں۔

○ ہوٹل مینجمنٹ سب سے زیادہ وسیع شعبہ ہے۔

○ کامیابی کے لئے وسیع مطالعہ' انگریزی زبان سے آگاہی' محنت' لگن' والدین سے مشورہ اور دعا بہت ضروری ہے۔

اس سیمینار میں 55 طلباء نے شرکت کی اور یہ 2 گھنٹے تک جاری رہا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلانات دارالقضاء

○ (مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب بابت ترکہ مکرم شہباز خان باجوہ صاحب)

مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب ابن مکرم شہباز خان باجوہ صاحب ساکن 25/19 دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے۔ کہ میرے والد بقضائے الٰہی 97-10-29 کو وفات پا چکے ہیں۔ مکان/قطعہ 25/19 دارالرحمت رقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ میرے بھائی مکرم سعید احمد باجوہ صاحب آف اسلام آباد کے سوا دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم مختار احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مشتاق احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم سعید احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ تسنیم کوثر صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ رفعت آرا صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ سعدیہ شہباز صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (مکرم مرزا لطیف احمد صاحب بابت ترکہ مکرم مرزا منظور احمد صاحب)

مکرم مرزا لطیف احمد صاحب ابن مکرم مرزا منظور احمد صاحب ساکن برلاس منزل نمبر 26/7 دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ/مکان نمبر 27/6 رقبہ ایک کنال واقع محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے۔ یہ مکان ان کے سب ورثاء کے نام بہ حصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم مرزا منصور احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم مرزا مسعود احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مرزا داؤد احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مرزا ظفر احمد صاحب (بیٹا) وفات یافتہ
5۔ مکرم مرزا سلیم احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم مرزا لطیف احمد صاحب (بیٹا)
7۔ محترمہ صالحہ مبارکہ صاحبہ (بیٹی)

مکرم مرزا ظفر احمد صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مرزا حمید احمد صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ جمیلہ مرزا صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ منصورہ مرزا صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم مرزا مقبول احمد صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ محمودہ مرزا صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (محترمہ ریحانہ نثار صاحبہ بابت ترکہ مکرم نثار احمد خان صاحب)

محترمہ ریحانہ نثار صاحبہ بیوہ مکرم نثار احمد خان صاحب (سابق مربی سلسلہ) گلگشت کالونی۔ ملتان نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 1/112 امانت تحریک جدید۔ ربوہ میں اس وقت مبلغ۔/727 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم عبدالقدیر خان صاحب (والد)
2۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ عبدالقدیر خان صاحب (والدہ)
3۔ محترمہ ریحانہ نثار صاحبہ (بیوہ)
4۔ مکرم امتیاز احمد خان صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم افتخار احمد خان صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم اعجاز احمد خان صاحب (بیٹا)
7۔ محترمہ فرزانہ نثار صاحبہ (بیٹی)
8۔ عزیز حزقیل احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (محترمہ مسعودہ اکمل صاحبہ بابت ترکہ مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب)

محترمہ مسعودہ اکمل صاحبہ بیوہ مکرم مولوی عبدالحکیم اکمل صاحب (سابق مربی سلسلہ) نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند بقضائے الٰہی مورخہ 2000-5-10 کو وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 8/100 امانت تحریک جدید میں مبلغ-69489/92 بیلنس موجود ہے۔ یہ رقم ان کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ مسعودہ اکمل صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم شعیب اکمل صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم زبیر اکمل صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم داؤد اکمل صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ راشدہ محمودہ اکمل صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (محترمہ گلزار بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم غلام حسین صاحب)

محترمہ گلزار بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ٹھیکیدار غلام حسین صاحب ساکنہ مکان نمبر 10/26 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ مذکورہ نمبر 10/26 دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ/مکان ان کے دو بیٹوں مکرم عبدالاحد صاحب اور مکرم عبدالواحد صاحب کے نام بحصہ مساوی منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ گلزار بیگم صاحبہ (بیوہ)

2۔ مکرمہ ساجدہ رشید صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عبدالماجد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عبدالاحد صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ صادقہ رفیق صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ راشدہ اسلم صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ ماجدہ خلیل صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترمہ فاخرہ ذوالفقار صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم عبدالواحد صاحب (بیٹا)
10۔ محترمہ نادرہ نصیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (محترمہ فرخندہ اختر ملک صاحبہ بابت ترکہ مکرم ملک مشتاق احمد صاحب)

محترمہ فرخندہ اختر ملک صاحبہ (بیوہ مکرم ملک مشتاق احمد صاحب) C/O مکرم مبشر احمد صاحب آف مدینہ ٹاؤن۔ فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 41/1 باب الابواب ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ فرخندہ اختر ملک صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم وسیم احمد ملک صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم نعیم احمد ملک صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ طاہرہ امتہ المتین ملک صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ ناصرہ نسرین ملک صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم فہیم احمد ملک صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم سلیم احمد ملک صاحب (بیٹا)
8۔ محترمہ زری تحسین ملک صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیمینار برائے طلباء ایف ایس سی۔ ایف اے

○ مورخہ 9۔ جولائی بروز اتوار دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کے ہال میں ایف ایس سی/ایف اے کا امتحان دے کر فارغ ہونے والے طلباء کے لئے ایک سیمینار ہو رہا ہے۔ جس میں ماہرین مختلف شعبہ ہائے زندگی میں جانے کے لئے طلباء کو مفید معلومات تفصیل سے دیں گے۔ طلباء کے سوالات کے جوابات بھی دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ اسی حوالے سے ایک نمائش کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ مختلف اداروں کے انٹری ٹیسٹ کے بارے میں معلومات کا انتظام کیا گیا ہے۔

اوقات اجلاس صبح 8 تا 10 بجے
شام ساڑھے پانچ بجے تا نماز مغرب

ناظم امور طلباء
خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب کی اہلیہ انتقال کر گئیں

○ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی اہلیہ محترمہ مقبول اختر فضل صاحبہ مورخہ یکم جولائی 2000ء کو وفات پا گئیں۔ موصوفہ لمبے عرصہ سے بوجہ کینسر بیمار تھیں۔ ان کی عمر 61 سال تھی۔ مرحومہ کا جنازہ مورخہ 2000-7-2 کو صبح ساڑھے آٹھ بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے پڑھایا۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے کرائی۔ مرحومہ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب کے تایا مکرم کیپٹن بدر دین صاحب مرحوم آف لودھی ننگل کی اکلوتی صاحبزادی تھیں۔ مرحومہ نے اپنی یادگار ایک بچی چھوڑی ہے۔

مرحومہ نہایت نیک اور متقی خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ محکمہ تعلیم پنجاب میں خدمات انجام دیں اور کئی سکولوں میں بطور ہیڈ مسٹرس کام کیا۔ آخر میں بطور ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ گرلز سکول لالیاں سے ریٹائر ہوئیں۔

احباب کرام سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ طالبات گورنمنٹ جامعہ نصرت

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج چناب نگر میں سال اول 2000ء کا داخلہ شروع ہے فارم داخلہ 2000ء-7-4 سے کالج سے مل رہے ہیں فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 2000-7-11 ہے۔

داخلہ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل کاغذات درکار ہیں۔

1۔ رزلٹ کارڈ یا سند کی فوٹو کاپیاں 2 عدد تصدیق شدہ
2۔ سربراہ کا شناختی کارڈ فوٹو کاپی 1 عدد تصدیق شدہ
3۔ کریکٹر سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی 1 عدد تصدیق شدہ
4۔ ایک عدد تصویر تصدیق شدہ
5۔ کسی اور بورڈ سے آنیوالی طالبات اصل N.O.C دیں گی۔

نوٹ:۔ جن لڑکیوں نے 1998ء میں بی۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے ان کی سندات کالج ہذا میں آ گئی ہیں طالبات 14۔ اگست اور 15۔ اگست کو حاصل کر سکتی ہیں۔

پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت (برائے خواتین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کشمیر کا معاملہ بھارتی پارلیمنٹ میں

بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے کہا ہے کہ ہم کشمیر کے معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کیلئے تیار ہیں فاروق عبداللہ پر واضح کر دیا تھا کہ کشمیر کو صرف مالی خود مختاری دی جا سکتی ہے۔

بھارت کا ایٹمی میزائل آکاش کا تجربہ

بھارت نے ایٹمی ہتھیار لے جانے والے آکاش میزائل کا کامیاب تجربہ کر لیا ہے۔ اسکی رینج 25 کلومیٹر ہے اور یہ 55 کلو وزن لے جا سکتا ہے۔ یہ تجربہ اڑیسہ کی ٹیسٹ زون سے دن کے ساڑھے گیارہ بجے کیا گیا۔

کشمیر سمیت تمام جھگڑے حل کریں

پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے بھارتی صحافیوں نے کہا ہے کہ کارگل کا مسئلہ بھلا کر کشمیر سمیت تمام پرانے جھگڑے طے کئے جائیں۔ بھارتی میڈیا کو کشمیر میں مظالم کی نشاندہی کرنی چاہئے۔ ایک صحافی نے کہا کہ دونوں ممالک ویزا پر شہر لکھنے کی پابندی ختم کریں۔

نئی دہلی میں پاکستان کے خلاف مظاہرہ

برما کے باشندوں نے نئی دہلی میں برما کی فوجی حکومت کے ایک اہم اہل کار کے دورۂ پاکستان کے خلاف جلوس نکالا اور مطالبہ کیا کہ پاکستان برما کو ہتھیاروں کی فراہمی بند کرے۔

نادہندگان پاکستان کے حوالے

امریکی قونصل جنرل نے کہا ہے کہ پاکستان کی درخواست پر نادہندگان اسکے حوالے کر سکتے ہیں۔ اس تجویز پر کوئی اعتراض نہیں کہ اسلامی کانفرنس اور اقوام متحدہ کی ٹیم افغانستان میں دہشت گردی کی تربیت گاہوں کی تحقیقات کرے۔ انہوں نے کہا کہ افغان عوام کو اب بھی امریکہ سب سے زیادہ امداد دے رہا ہے۔

سیرالیون میں امن دستوں کی کامیابیاں

مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون میں امن فوج کے دستوں نے ایک اہم شہر باغیوں سے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ دارالحکومت فری ٹاؤن سے 60 کلومیٹر دور اس شہر پر قبضے کیلئے ٹینکوں اور توپوں کا استعمال کیا گیا۔

ترکی کے سابق وزیر اعظم کی سزا برقرار

ترکی کے سابق وزیر اعظم نجم الدین اربکان کے بارے میں ایک عدالت نے پہلے سے دی گئی سزا برقرار رکھی۔ اسلام پسند ترک رہنما پر عمر بھر کیلئے سیاست میں حصہ لینے پر پابندی ہے۔

اسرائیلی امریکہ سے ڈر گیا

اسرائیل امریکہ سے ڈر گیا ہے اور چین کو ریڈار سسٹم کی فراہمی کھٹائی میں پڑ گئی ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ ہم کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائیں گے جس سے امریکی اعتماد کو ٹھیس پہنچے۔

بھارتی کابینہ نے قرارداد مسترد کر دی

مقبوضہ کشمیر کی خود مختاری کیلئے بھارتی کابینہ نے ریاستی اسمبلی کی قرارداد مسترد کر دی ہے۔ کابینہ کا کہنا ہے کہ قرارداد میں بھارت سے علیحدگی کے جراثیم موجود ہیں۔ حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی اور کانگرس نے اتفاق رائے کر لیا ہے۔ تاہم پورے بھارت میں قرارداد پر زبردست بحث و مباحثہ جاری ہے۔

جنرل مشرف سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہیں

بھارتی وزیر مملکت برائے امور خارجہ اجیت پانجا نے کہا ہے کہ جنرل مشرف کے ہاتھ خون سے رنگے ہوئے ہیں وہ بھارتیوں کی طرف سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ ان سے ہاتھ کس طرح ملا سکتے ہیں۔ مذاکرات کیلئے مناسب فورم اور ماحول ہونا چاہئے۔

افغانستان کے خلاف فوجی کارروائی کی مخالفت

چین اور تاجکستان کے صدور نے تاجک دارالحکومت دوشنبے میں ایک مشترکہ اعلان میں کہا ہے کہ افغانستان کے خلاف فوجی کارروائی وسطی ایشیا کا استحکام خطرے میں ڈال دے گی افغان عوام کسی مداخلت کے بغیر مذاکرات سے مسئلہ حل کریں۔ فریقین خانہ جنگی ختم کر کے مخلوط حکومت بنائیں۔

مطالبہ واپس نہیں لوں گا

مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ میں داخلی خود مختاری کا مطالبہ واپس نہیں لوں گا۔ بھارتی لیڈر حریت کانفرنس سے بات کر کے دیکھ لیں وہ مکمل آزادی چاہتے ہیں۔

مسلمانوں کو رکاوٹ نہیں بننے دیں گے

بھارت کے وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے واضح کر دیا ہے کہ بھارت اسرائیل تعلقات میں مسلمانوں کو رکاوٹ نہیں بننے دیں گے۔ سابق بھارتی حکومتوں نے مسلمانوں کے ووٹوں کے لالچ میں اسرائیل کے ساتھ قریبی تعلقات استوار نہیں کئے۔ لیکن اب زیادہ دور نہیں رہیں گے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 6 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 7 جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-20
ہفتہ 8۔جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-28
ہفتہ 8۔جولائی۔ طلوع آفتاب 5-07

کالاباغ ڈیم پر اعتراضات مسترد

حکومت نے کالاباغ ڈیم کی تعمیر کیلئے صوبوں کے اعتراضات مسترد کردیئے ہیں اور کہا ہے کہ کالاباغ ڈیم کا کوئی نعم البدل نہیں۔ لاہور ہائی کورٹ کے روبرو کالاباغ ڈیم کی تعمیر کے بارے میں ایک رٹ پر اپنا جواب داخل کرتے ہوئے وفاقی حکومت نے کہاکہ کالاباغ ڈیم آبپاشی اور بجلی کی پیداوار کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ ڈیم نہ بنا تو قوم کی خوراک کی ضروریات مسدود ہوجائیں گی۔ اس ڈیم کی منصوبہ بندی 89-1988ء میں ہی کرلی گئی تھی مگر متنازعہ ہونے کے باعث تعمیر نہ ہوسکی۔ حکومت قومی اتفاق رائے کیلئے مسلسل کوشش کررہی ہے۔ مزید ڈیموں کی تعمیر کی بھی ضرورت ہے۔

عمر سیلیا گرفتار

تاجروں کے لیڈر عمر سیلیا کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ وہ چھوٹے تاجروں کی آل پاکستان تنظیم کے صدر رہیں۔

راولپنڈی میں تاجروں پر لاٹھی چارج

راولپنڈی میں تاجروں کی احتجاجی ریلی پر لاٹھی چارج سے مجسٹریٹ اور پولیس اہلکاروں سمیت 100 کے قریب افراد زخمی ہوگئے۔ تاجروں نے بوہڑ بازار سے جنرل سیلز ٹیکس کے خلاف جلوس نکالا۔ پولیس نے موچی بازار میں جلوس کو روکا تو ایکشن کمیٹی کے رہنما نے جلوس منتشر کرنے کا اعلان کردیا۔ لیکن جلوس کے بعض شرکاء راجہ بازار کے فوارہ چوک کی طرف جانے پر بضد رہے اس پر تاجروں کا پولیس سے تصادم ہوگیا تاجر ٹولیوں کی صورت میں پولیس پر پتھراؤ کرتے رہے۔ ہنگامہ دو گھنٹے جاری رہا جس کے بعد شہر بھر میں ہڑتال ہوگئی۔ تقریباً 50 مظاہرین تاجروں کو گرفتار کرلیا گیا۔

کراچی ملتان فیصل آباد میں احتجاج

کراچی کے تاجروں نے سروے فارم واپس کرنے سے انکار کردیا۔ سرکاری ٹیم اور تاجروں میں تلخ کلامی ہوئی۔ ملتان کے 55 تاجر فارم وصول کرنے کی یقین دہانی پر رہا کردیئے گئے۔ فیصل آباد میں بھی احتجاجی جلوس نکالا گیا۔

باغی گروپ میں پھوٹ پڑگئی

مسلم لیگ میں نواز شریف کے باغی گروپ میں پھوٹ پڑگئی۔ 15۔ ارکان نے لاتعلقی کا اعلان کردیا میاں اظہر گروپ کے اجلاس میں شریک افراد نے کلثوم نواز سے ملاقات کرکے نواز شریف پر مکمل اعتماد کا اظہار کردیا۔ متعدد دیگر ارکان نے بتایا کہ وہ محض کارروائی دیکھنے وہاں پہنچے تھے۔

تحفظ پاکستان کارواں روکنے کا اعلان

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ بیگم کلثوم نواز کے کاروان تحفظ پاکستان کو روکا جائے گا۔ یہ سیاسی سرگرمی ہے اور سیاسی سرگرمیوں پر پابندی بدستور برقرار رہے۔ پابندی کے اس فیصلے پر عمل درآمد کرائیں گے۔ گورنر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہاکہ بیگم کلثوم نے پشاور جاتے ہوئے 18 جگہوں پر خطاب کرنا ہے۔ قحط بلوچستان میں ہے اور وہ پشاور جارہی ہیں۔ گورنر نے پنجاب پر پانی کی چوری کے الزام کی تردید کی اور کہاکہ بیراجوں اور ڈیموں پر مانیٹرنگ ٹیمیں موجود ہوتی ہیں۔ دوسرے صوبے براہ راست مانیٹرنگ کرلیں۔

بینظیر کی عطاء اللہ مینگل سے ملاقات

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بینظیر بھٹو نے لندن میں بلوچستان کے قوم پرست لیڈر عطاء اللہ مینگل سے ملاقات کی اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا۔

پاک فضائیہ کا طیارہ تباہ

پاک فضائیہ کا ایک لڑاکا طیارہ معمول کی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہوگیا تاہم پائلٹ محفوظ رہا۔ حادثہ بدھ کے روز مسرور ائربیس کے شمال میں 40 کلومیٹر دور پیش آیا۔

مسلم لیگ توڑنے کی سازش

میاں اظہر کی جنرل مشرف سے ملاقات مسلم لیگ توڑنے کی سازش ہے۔ یہ بات بیگم کلثوم نواز کی صدارت میں ایک غیررسمی اجلاس میں کہی گئی۔

غرباء میں اڑھائی ارب تقسیم ہونگے

فوڈ سپورٹ پروگرام کے تحت یکم اگست سے غرباء میں اڑھائی ارب روپے تقسیم کئے جائیں گے۔ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو سکیم کا کنوینر مقرر کردیا گیا۔ بیواؤں، معذوروں، یتیموں اور ناداروں کی درخواستیں طلب کرلی گئیں۔ دو ہزار روپے فی کس کے حساب سے امداد دی جائے گی۔

حکومت کارگل پر کمیشن قائم کرے

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ حکومت کارگل کے معاملہ پر کمیشن قائم کرے یہ چودہ کروڑ عوام کا مطالبہ ہے۔ نواز شریف سے کچھ غلطیاں ہوئیں تاہم ان پر الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہیں جیل کی سب سے گندی کوٹھڑی میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے یہ باتیں بھارت کے ایک پرائیویٹ ٹی وی سے انٹرویو میں کہیں۔

صحرائے تھر میں قدرتی اور مصنوعی بارش

خشک سالی کے شکار صحرائے تھر میں مصنوعی بارش کا تجربہ کامیاب رہا۔ دو لاکھ افراد مستفید ہونگے۔ بادلوں پر کیمیائی مادہ بکھیرا گیا۔ بعض علاقوں میں قدرتی بارش بھی ہوئی۔ موسم خوشگوار ہوگیا۔

نواز شریف کو ہٹایا نہیں جاسکتا

مسلم لیگ کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے کنوینر راجہ ظفرالحق نے کہا ہے کہ نواز شریف کو چند لوگوں کے کہنے پر نہیں ہٹایا جاسکتا۔ جنرل مشرف سے ملاقات کا یہ مطلب نہیں کہ ان کی حکمرانی جائز مان لی ہے۔ ظفرالحق سے صحافیوں نے بڑے تلخ سوالات کئے۔ ایک صحافی نے کہاکہ اجمل خٹک کو جنرل مشرف سے ملاقات میں روشنی کی کرن نظر آئی آپ کو کیا نظر آیا؟ بیگم کلثوم نواز جو اس وقت موجود تھیں سوالوں سے لطف اندوز ہوتی رہیں۔ انہوں نے کہاکہ مشرف سے ملاقات کرنے والوں کی مجبوری تسلیم کرلی ہے۔

نورتن
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔
ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
جرمن سیل بند و کھلی پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز بایوکیمک ادویات، گولیاں ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں اور ڈراپرز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس دستیاب ہے۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان
فون نمبر کلینک 771 ۔ ہیڈ آفس 213156

MOST MODERN & ECONOMICAL
WATER PROOFING
AT YOUR DOOR STEP
Manufacturer of: Building protection chemical 7 types of water proofing system recommended according to building structure.
If you have any leakage, seapage or any building problems please call
Dov International:
163 / Gulzeb colony Samanabad, Lahore.
E-mail:dov-int1@excite.com
Ph: 7564948 0320 4808291
10 year Termite Proof Warranty

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ۔ ربوہ فون 434